السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مریض، عورت اوبچے کی طرف سے کنکریاں مارنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مریض اور عاجز عورت (مثال کے طور پر حاملہ بھاری بدن والی اور کمزور عورت جو کنکریاں نہیں مار سکتی) کی طرف سے کنکریاں مارنا جائز ہے طاقتور عورت اپنی کنکریاں خود مارے اور اگر دن میں زوال کے بعد نہ مار سکے تو رات میں مارے۔ جو شخص عید کے دن کنکریاں نہ مار سکے وہ گیارہ کی رات کو مارے اور جو گیارہ کے دن میں نہ مار سکے وہ بارہ کی رات کو مارے اور جو بارہ کے دن میں نہ مار سکے یا زوال کے بعد نہ مار سکے وہ تیرہ کی رات میں مارے۔ طلوع فجر کے ساتھ رمی کا وقت ختم ہو جاتا ہے لیکن گیارہ بارہ اور تیرہ کو دن کے وقت صرف زوال کے بعد ہی کنکریاں ماری جائیں گی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاوی

صفحہ: 42

محدث فتویٰ